Lesson No 62 (101 - 115)

Root words.

ضربتم ← نکلو / مارنا - زمین پر پاؤں مار کر چلنا۔

جناح - دونوں نیکی + برائی کیلئے۔

تقصروا - ق - ص - ر - کاٹنا - کم کرنا - قصور
سے - کسی چیز کمی کرنا۔

خوف - آنے والے وقت کا

حزن - غم - گزر چکا

دول افعداد
فتن - یفتنکم - سونے کو آگ میں پگھلانا کھرے
کھوٹے کے فرق کیلئے انسان کو آگ میں
پگھلانا - شرارت - آزمائش - فتنہ
کبھی فتنہ بیڑی کیلئے / کبھی آزمائش کیلئے۔

حذرکم - ح - ذ - ر - کسی خطرے / آفت سے
بچنے کیلئے / اسی طرح وہ ہتھیار جو بچاؤ کیلئے
استعمال ہو۔

میل - وسط سے ایک طرف مائل ہونا۔
میل + علی - حملہ کرنا۔
- کوئی کسی پہ بٹی ہو / ٹھیڑ ہو اس لئے بھی - By Birth
عارضی ٹھیڑ ہے بھی

حمل - اٹھا لینا opposite. وضع - رکھ دینا
اتار دینا

جسمانی/

تھنو - دھن - اخلاقی کمزور - دنیا سے محبت آخرت سے نفرت کرنا - کمزور پڑنا -

یالموں - ا-ل-م - تکلیف اٹھانا / درد سہنا سخت تکلیف - الم ناک

یرجون - ر-ج-و - ایسا ذہن جس میں مسرت حاصل ہونا کا امکان ہو - خوشی کی امید -

نجوہم - نجو - سرگوشی کرنا -

یشاقق - ش-ق-ق - شگاف / ٹوٹنا / ٹکڑے ہونا -
① مخالفت کرنا - تھا جب دل جھڑتے ہیں تب آپ اختلاف کرتے ہیں - دل میں دراڑ پیدا ہوتے ہیں - ایمان جوڑتا ہے -
② ایک راستہ چھوڑ کر دوسری طرف جانا

مصیرا - مصر / مصری - جگہ .

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

Lesson No 62 (101- 115)

Tafseer

101 ← حالت جنگ میں اگر خوف ہو کہ کافر تمہیں
تنگ کریں گے تو تم نماز کو قصر کر لو۔

قصر کا مطلب: وہ نمازیں جن کے فرض کی تعداد
چار ہے اگر قصر کر لیا جائے - یعنی دو کر لیا
جائے تو کوئی گناہ نہیں ہے - ظہر، عصر، عشاء
اور آپ ﷺ کی حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ آپ نے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

[illegible] 2000 [illegible] 200

فجر + (عشاء) کی سنتیں اور عشاء کے وتر کا بڑا اہتمام کیا ہے۔ **فجر پوری پڑھیں مغرب کے فرض کے ساتھ اگر سنت بھی پڑھیں تو بہتر ہے۔**

(لونڈی لڑکی کی بات) ← سورۃ نوح آیت نمبر - 33

(سود کی بات) ← سورۃ آل عمران آیت نمبر - 130 یعنی اگر آپ چاہیں تو کرلیں ورنہ کو اچھی کریں تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ایسا انداز بیاں قرآن میں بہت سی جگہ پر ہے۔ (فلا جناح علیکم)

مسئلہ

* بعض صحابہ کو یہ شک گزرا کہ اسکا مطلب اگر مشکل نہ ہو تو قصر نہ کریں لیکن پھر آپؐ نے فرمایا یہ اللہ کی طرف سے تحفہ ہے اسکو قبول کرو۔

(مسند احمد + صحیح مسلم سے روایت)

* آپؐ کے اعمال سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ قصر کو prefer کرتے تھے۔ اگر وقت ملتا تھا تو نفل نماز ادا کر لیتے تھے۔

* چاہے جنگ ہو یا عام سفر — خوف کی کیفیت دونوں میں ہوتے تھے۔ عرب میں ہر وقت جنگی حالات ہوتے تھے۔ دارالحرب بنا ہوا تھا۔

مفسرین حدیث سے کے مطابق کہتے ہیں۔

قصر شروع کب کریں اور کتنے عرصے تک؟

علماء کی رائے کے مطابق

آپ نے اپنا وطن / شہر چھوڑ دیا۔ نظروں سے اوجھل ہو گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

• 48 / 15 Miles یہاں ایک دن کا سفر ہے۔

• قیام کی مدت — امام احمد — 4 دن

امام ابو حنیفہ — 15 دن امام اوزاعی — 13 دن

اگر آپ کا ارادہ اتنے دن ٹھہرنے کا ہے۔

آپؐ سے بھی اس معاملے میں صریح حکم نہیں ملتا۔

* اور اگر کسی کی مدت طے نہیں ہے تو ایسی صورت میں آپ دو سال بھی سفر کریں اور ہر دن ہے کہ آج تو آپ چلے جائیں گے تو آپ ہر روز قصر کر سکتے ہیں۔ ← (ایک صحابہ کی زندگی سے)

• امام احمد بن حنبل ← قیدی تمام قید کے عرصے میں بھی قصر کر سکتا ہے۔

بعض علماء کے مطابق سفر کی حالت میں آنے کے بعد قصر ادا کریں۔

جنگ کی کیفیت میں ← کبھی اشارے سے، کبھی جماعت کبھی نہیں۔ کبھی سواری پر کبھی زمین پر، کبھی قبلہ رخ پر کبھی نہیں۔ اگر بہت دشمن کے حملے کا ڈر ہے تو چلتے ہوئے پڑھیں چاہے گھڑ دوڑ پر دوڑ رہے ہیں لیکن نماز مؤخر نہیں کرنی۔

سوائے اس کے کہ آپؐ کو غزوہ خندق میں نماز مؤخر کرنی پڑی تھی۔

* نماز چھوڑ نہیں سکتے لیکن مختصر کر لو۔

امن + خوف دونوں حالتوں میں قصر کر سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

152 ← جنگی حالات میں ← **صلوۃ خوف کا طریقہ**

آپ ﷺ نے خود بھی ادا کی اور صحابہ کو بھی ادا کروائی
صلوۃ خوف کے مختلف طریقے — مختلف حالات
کے مطابق

(1) فوج کے دو حصے - ایک نماز پڑھے اور دوسرا دشمنوں کے مقابلے پر — ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر کر پہلا حصہ چلا جائے۔ اور دوسرا حصہ آجائے - (2) امام کی (1) رکعت ان دونوں حصوں کی باقی ایک وہ خود انفرادی طور پر پڑھیں گے۔

(2) فوج کے دو حصے - ایک حصہ امام کے ساتھ (2) رکعت ادا کرے اور تشہد کے بعد سلام پھیر کر چلا جائے پھر دوسرا حصہ آجائے۔
امام — (4) رکعت۔ حصوں کی — (2) رکعت

(3) فوج کے دو حصے - ایک حصہ (1) رکعت امام کے ساتھ پڑھ دوسری بطور خود پڑھ کر تشہد پڑھ کر سلام پھیر کر چلا جائیں۔ اتنے میں دوسرا حصہ آجائے اور امام کے ساتھ دوسری رکعت میں رہیں۔ پھر امام اپنی نماز مکمل کرے اور وہ بطور خود دوسری رکعت ادا کر کے سلام پھیریں۔

Scanned with CamScanner

جنگ میں فوج کے دو حصوں کی وجہ

① دشمن کا خوف

② صحابہ کی چاہت آپ ﷺ کی قیادت میں نماز ادا کرنے کی
نماز کو باجماعت ادا کرنے کی فضیلت — اللہ کی
بندگی — اسکی اہمیت۔

سورۃ البقرۃ — آیت نمبر 139

دین فطرت — توکل + تدبیر

— یعنی جنگ میں توکل کر کے آپ لمبی نماز باندھ لیں۔

* اسلحہ اٹھانے کی وجہ / بچہ اٹھانے کی اجازت
جنگ میں نماز میں ⇓ ماں کو نماز میں۔
جب بھی کسی چیز میں توکل کرنا ہے۔ پہلے باندھیں / اٹھائیں پھر توکل کریں۔

* یعنی اگر آپ پر نماز میں حملہ ہو جائے تو پھر اسلحہ اٹھانے میں ٹائم لگے گا اس لیے حکم دیا اسلحہ اٹھائے رکھو۔ مگر بارش / بیماری کی وجہ سے اتار دو لیکن پھر بھی چوکنے رہنا — دنیاوی تدابیر — یعنی احتیاط کیے رہو۔

خذوا حذرکم — سب مفسرین کے مطابق ان میں بہت وسعت ہے۔ چوکنا / ہوشیار / تیار رہنا۔

* اسلحے کی جگہ / ذخیرے — لڑائی کے منصوبے
انکی حفاظت کرنا بھی آپ کی ذمہ داری ہے۔

نماز کی فضیلت / اہمیت *
① نماز پڑھنا ② باجماعت ادا کرنا
③ تکبیر اولیٰ سے پڑھنا۔

جنگ کے حالات میں نماز کی ادائیگی کے بعد +
اور اس میں دہ جانے والی کمی کو پورا کرنے کیلئے۔
اللہ رب العزت کا ذکر کرو اب کھڑے،
بیٹھے، پہلو پر پڑے۔

نماز مختصر کر سکتے ہیں پر ذکر الہٰی کو مختصر نہ کریں کثرت سے کریں۔

خوف کی حالت ختم ہونے کے بعد صحیح طریقے سے
نماز ادا کرو۔

نماز وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل — ۶۹، 78

سورۃ ھود اور بہت سے سورتوں سے
لے آیت نمبر ۱۱۶

نماز کے اوقات قرآن سے اور حدیث سے

* حدیث — نماز کے اقات کے بارے میں
⇐ آپ ﷺ نے فرمایا۔

- ظہر کا وقت — سورج ڈھلنے سے لے کر آدمی کا سایہ اسکے برابر ہونے تک ہے۔
- عصر کا وقت — دھوپ میں ~~سرخی~~ زردی آنے تک
- مغرب کا وقت — سورج غروب ہونے سے لے کر شفق کے غائب ہونے تک۔
- عشاء کا وقت — شفق غائب ہونے سے لے کر ٹھیک آدھی رات تک۔
- فجر کا وقت — طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک۔ طلوع ہو جائے تو نماز سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے (امام مسلم)

★ حضرت عبداللہ بن عمرؓ + حضرت ابو ہریرہؓ سے یہ بات
بخاری سے پتہ چلتی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ
گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنا چاہیے اس
لیے کہ گرمی کی سختی دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔
(بخاری)

★ اسی طرح عصر کی نماز کو دیر سے نہیں پڑھنا چاہیے
کیونکہ منافق یہ کام کرتا ہے۔ کہ سورج ڈھلنے
کے قریب آ جائے۔

★ آپ بہت گہری نیند میں ہیں اور اٹھنے پر سورج نکلنے غروب
ہونے کے قریب ہے تو آپؐ نے فرمایا
اگر کسی کو دیر ہوگئی۔ نیند آگئی۔ اور اسکو ایک
رکعت بھی مل رہی ہے تو ادا کرے تاکہ جتنی
ہو سکتی ہے وہ ادا ہو جائے اور قضا نہ کریں۔
تو اسکا کفارہ یہ ہے کہ جب یاد آجائے تو ادا کر لو۔

★ ام فروہؓ — نے آپؐ سے پوچھا کہ کونسا عمل افضل
ہے آپؐ نے فرمایا
نماز کو اول وقت میں ادا کرنا۔ اور آخری وقت
میں ادا کرنا معافی ہے۔
عبداللہ بن

★ آپؐ نے فرمایا کہ تین چیزوں میں دیر نہ کریں۔
• نماز کو وقت آنے پر
• جنازے کی تدفین میں
• رنڈوا مرد / عورت کے برابر نکاح میں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

نماز تب تک فرض ہے کہ جب تک خون آنے لگا اور سر باہر
نکل آئے — About pregnant woman.

104 ← غزوہ بدر — 70 کافر مارے گئے۔ 70 قید
ہوئے تھے۔ غزوہ احد میں مسلمان شہید ہوئے

مسلمان تو مدینہ میں سے نکلے تھے یا پھر مدینہ سے تھوڑے
دور — اور کافروں کو مکہ سے کتنا سامان اٹھا
کر مدینہ آنا پڑا تھا۔ کافروں کا سفر کتنا لمبا تھا۔
چاہے وہ خندق، احد، بدر ہے۔
تمہیں تو مشقت لگے آخرت میں اجر کی امید ہے اور انہیں
تو دنیا کا ہی سہارا ہے۔ اور تمہاری کامیابی
دنیا و آخرت میں یقینی ہے اس لیے اب ڈھیل
نہ دکھاؤ۔ **مسلمانوں کی تربیت + نماز کی
پابندی سب مقصد تھا۔** چاہے وہ جہاد ہو
یا ہجرت ہو۔

مجادلہ کے بارے میں آیات

105 - 115 ← شان نزول میں خاص معاملہ

مسلمانوں کے اندر منافق اور کمزور مسلمان بھی تھے۔
بنو ابیرق ← اس شخص کا نام پر جو اس خاندان
سے تھا۔ کچھ کے مطابق اسکا نام بشیر بن ابیرق
اور کچھ کے مطابق طعمہ تھا۔ اس نے ایک انصاری
کے گھر سے ایک زرہ اور ایک آٹے کی بوری چوری
کی۔ حضرت قتادہ بن نعمان کے بھتیجا تھے رفاعہ
(چوری ان کے گھر کی تھی) ←
صحابہ کے مطابق یہ شخص منافق بھی تھا۔

Scanned with CamScanner

ترمذی کی روایت کے مطابق یہ شخص منافق بھی تھا اور
چوری کی صورت یہ تھی کہ ابتدائی ہجرت کے زمانے
میں عام مسلمان غربت کی زندگی بسر کرتے تھے جس میں
جو، بھوسہ کا آٹا یہاں مجبوری ہوتی تھی۔ اور مدینہ میں
ملتا بھی نہ تھا۔ مگر شام سے جب آتا تو کچھ لوگ خرید کر
مہمان نوازی کے لیے رکھ لیتے۔ اس طرح حضرت رفاعہ نے
کچھ آٹا خرید کر رکھا۔ اس میں کچھ اسلحہ رکھ کر چھوٹی
سی کوٹھڑی میں رکھ دیا۔ طعمہ کو پتہ لگا تو چوری
کر لیا۔ حضرت رفاعہ اپنے بھتیجے کے پاس گئے پھر لوگوں
کو پوچھا تو پتہ چلا کہ کل رات بنو ابیرق کے گھر آگ
روشن ہوتی تھی مطلب کھانا بنا تھا۔ جب بنو ابیرق کو پتہ
چلا کہ راز فاش ہو گیا ہے تو خود آیا اور کہنے لگا کہ فلاں
نے کیا ہے۔ یہاں زبیر بن ساحل کر سکتے ہیں۔ وہ ایک مخلص
مسلمان تھے وہ تلوار اٹھا کر آ گئے کہا کہ اب یہ نیام میں
تب تک نہ جائے گی جب تک حقیقت نہ پتہ لگ جائے۔
پھر یہودی پر الزام لگایا کہ اس نے اٹھا لیا ہے اور الزام
بچنے کے لیے آٹے کی بوری میں سوراخ کر دیا۔
اور رفاعہ کے گھر سے یہودی کے گھر تک آٹے کے ذرے گرے
اور یہودی کو کہا کہ تمہارے پاس امانت ہے یہ بوری۔
یہودی سے مل تو سب گیا لیکن اس نے قسم کھائی کہ یہ
انہوں نے امانت دی ہے۔ پھر معاملہ آپ ﷺ کے
پاس پہنچ گیا۔ اور آپ ﷺ کو اپنے گمان سے آگاہ
بھی کر دیا۔ اور بنو ابیرق بھی پہنچ گئے کہ اب الزام
یہودی پر ثابت ہو گیا ہے اور مجھے کیوں گھسیٹا جا رہا ہے
تو آپ ﷺ کا دھیان بھی یہودی پر رہ گیا۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

بغوی سے روایت

← کہ آپؐ کا ارادہ بیان نہ ہو گیا کہ یہودی کا ہاتھ کاٹا جائے۔ حضرت قتادہؓ جب آئے تو آپؐ نے کہا کہ آپ بغیر دلیل لگائے بے الزام لگا رہے ہیں۔ تو انکو بہت رنج ہوا کہ کاش میں آپؐ کے پاس یہ واقعہ لے کر ہی نہ آتا۔ اور اسی طرح حضرت رفاعہ نے بھی صبر کیا اور کہا **وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ** ← کہ میں نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیا۔

کچھ عرصہ بعد ہی اللہ رب العزت نے پورا رکوع قرآن میں اُتار دیا اور واضح کر دیا اور آپؐ کو بھی سمجھ آ گئی۔

چوری کھول دی گئی یہودی کو آزاد کر دیا گیا۔ اور آپؐ نے حضرت رفاعہؓ کو بلوایا اور سامان ان کے حوالے کیا۔ تو اسلحہ انہوں نے اللہ کی راہ میں دے دیا۔ اور بنو عبیر کے مدینہ سے بھاگ گیا اور مشرکین کے ساتھ مل گیا اور مکہ جا کر منافق ہو گیا۔ پہلے مسلمان تھا تو پھر مرتد ہو گیا اور اسی حالت میں موت آ گئی۔

105 ← ہم کا صیغہ ۔ عزت افزائی کیلئے قرآن حکم بن جائے لوگوں کے جھگڑوں میں اُن کے درمیان!

یعنی خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑالو نہ بنیں۔ مسلمانوں کے درمیان فیصلہ قرآن کے مطابق ہو گا۔

اس آیت کے شانِ نزول سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ بھی انسان ہی تھے۔ **فیصلہ قرآن کے مطابق + بددیانت کی طرف جھگڑالو نہ بنیں۔**

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

← خیانت

- ہر چیز بدل دینا + راز فاش کر دینا + بکڑ ابدل دینا۔
نہ خود کرنی ہے نہ کسی کو کرنے میں دین ہے۔

+ غلطی کرنے والے کے ساتھ نہ دیں اور نہ ہی ساتھ چھوڑیں
اُسے سمجھائیں۔ بے وفائی اور غداری نہ کریں کسی بھی
کے بھی ساتھ۔

105، 106 کانچوڑ

① کتاب حق — قرآن کی حقیقت

② فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان کتاب کے ذریعے

③ دکھایا اللہ نے — وحی — سنت کا طریقہ ← متلو / غیر متلو

① رسول اللہ ﷺ عالم الغیب نہیں ہے۔

② اللہ رب العزت اپنے پیغمبر کی حفاظت کرتا ہے۔ اگر حق پوشیدہ ہو جائے تو۔

★ آپ ﷺ نے فرمایا

قیامت کے دن سب سے بری حالت میں وہ شخص ہے جس نے دوسروں کی خاطر دنیا بنانے کیلئے اپنی آخرت تباہ کر ڈالی۔ (مشتاق سے روایت)

★ ابو فضیلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا اپنے لوگوں سے محبت کرنا عصبیت ہے کہا کہ نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ انسان ظلم کے معاملے میں اپنی قوم کا ساتھ دے۔

عصبیت

★ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اُن سے روایت ہے کہ جو شخص کسی ناجائز معاملے میں اپنی قوم کا ساتھ دیتا ہے اسکا معاملہ اس طرح ہے کہ اونٹ کنویں میں گر رہا

Scanned with CamScanner

ہیں اور وہ اسکی دُم پکڑ کر لٹک جاتے بجائے اُسے بچانے کے۔ وہ بھی کنویں میں گر جاتے (ابوداؤد)

حدیث قدسی — آپؐ نے فرمایا۔ صحیح

★ اے رات کی تاریکی میں گناہ کرنے والے دن کی روشنی میں پلٹ آ کہ تجھے بخش دوں اور اے دن کی روشنی میں گناہ کرنے والے رات کی تاریکی میں پلٹ آ میں تجھے بخش دوں۔

اللہ کے الفاظ کو ایسے ہی بیان کرتے ہیں۔

۱۵۶ ← جو لوگ خود کے نفس سے خیانت کرتا ہے آپؐ ان کی حمایت نہ کریں۔ یعنی کہ جو شخص جھوٹ بولتا ہے وہ اپنی صلاحیتوں کو غلط کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ اپنے نفس کے جھنجوڑنے پر بھی چپ کروا دیتا ہے۔

The mentioned three points in para — where Hazrat Muhammad SAW is addressed but in depth apply to whole muslim ummah.

حدیث

اللہ کا بَری کرنا تہمت سے

→ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کسی عرب قبیلے کے پاس کالی لونڈی تھی جس کو انہوں نے آزاد کر دیا۔ لیکن وہ ان کے پاس ہی رہتی تھی ایک دفعہ ایک لڑکی جو اس قبیلے کی دلہن تھی نہانے نکلی اور لال رنگ کے کمربند کو اتار کر رکھ دیا چیل اسے گوشت سمجھ کر اڑا لے گئی لوگوں نے ڈھونڈنا شروع کیا اور اس لونڈی پر تہمت لگا دی اور ان

لوگوں نے میری تلاشی لی حتیٰ کہ میری شرمگاہ بھی دیکھی
ابھی میں ان لوگوں کے درمیان تھی کہ وہ چیل وہ کمربند
واپس پھینک گئی میں نے انہیں کہا لو سنبھالو جس کی
تہمت تم نے مجھ پر لگائی ہے ۔ وہ لڑکی رسول اللہ
کے پاس گئی اور اسلام قبول کر لیا ۔ اس لونڈی کا
خیمہ مسجد میں تھا وہ جب بھی میرے پاس آتی تو یہ
شعر پڑھتی ۔

کمربند کا واقعہ میرے رب کے عجائبات میں سے ہے اور اس واقعہ
نے مجھے کفر کی سرزمین سے نجات بخشی تھی ۔
(بخاری)

جب آپ برے کام کرتے ہیں تو لوگوں سے چھپ ← 108 +109
رہے لیکن اللہ رب العزت دیکھ رہے ہوتے ہیں ۔
اس طرح جب خائن کا ساتھ دیا جاتا ہے تو ظالم کا ساتھ
دیا جاتا ہے ۔

① قبیلہ بنو عبیرک / ظفر
② لونڈی کا واقعہ بھی

اللہ کی ناپسندیدہ باتوں پر ان کے خفیہ مشورے ← کسے
اپنی فیملی کو بچایا جائے بشیر بنو عبیرک ۔ بچانا چاہتے
ہیں بھٹکانا چاہتے ہیں ۔ دوسروں کو راہِ راست
سے ۔ سورۃ عبس ۔ 33 — 37

← وکیلا — تین معنوں میں ہے اس آیت میں پہلا معنی
① معقول / ذمہ دار ہونا - جوابدہی
② نگران
③ ضمانت کے

Scanned with CamScanner

109 ← جب آپ بُرے کام کریں - چوری، ڈاکہ
یعنی چوری کرکے پھر اس کا الزام دوسرے پر - اپنے
پہ ظلم کرنے کے ساتھ دوسرے پر بھی ظلم کرنا -

شرک کرنا - اللہ رب العزت کو انکا حق نہ دینا
• چاہے وہ بندوں کے حق ادا نہ کرے یہاں اللہ کا حق
ادا نہ کرے -

توبہ کرنے کیلئے (3) چیزیں ضروری
(1) ندامت - ماضی کے گناہ پہ
(2) جس گناہ میں شامل ہیں - اسکو اسی وقت چھوڑ دیں
(3) آئندہ گناہوں سے بچنے کا پختہ ارادہ -

111 ← ولا تزر وازرة اخرىٰ
کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا -
* رسول ﷺ کہتے ہیں کہ میں نے عورتیں زیادہ جہنم میں ~~پھوتی~~ دیکھیں -
کیونکہ وہ بولتی زیادہ ہیں - ناشکری زیادہ کرتی -
زبان کا کثرت سے غلط استعمال کرتی ہیں -

112 ← حضرت عائشہ رض — واقعہ افک
آپ نے زندگی سے کسی بھی معاملات کو ختم کرنا
ہے تو معروف طریقے سے کریں نہ کہ ذلیل و رسوا
کرکے -

113 ← اللہ کا فضل - منافقین کی سازش سے بچا کر دکھا
قبیلہ بنو ظفر کی طرف اشارہ -
رحمت + فضل — اشارہ قرآن پاک - وحی
مالا مال کر دیا آپکو کہ حکمت لے سکیں

Scanned with CamScanner

چاہے آپ جو مرضی کریں جتنی مرضی تدبیریں کریں۔
اللہ رب العزت نزدیک جو جسکا حق ہے وہ اسکا
ہی رہے گا۔

اللہ کے فضل کے بارے میں تمام آیات

سورۃ یوسف آیت نمبر 3 —

اللہ رب العزت آپکو احسن القصص سناتے
ہیں ۔

سورۃ شوری - آیت نمبر 62

سورۃ قصص — آیت نمبر 86

← حدیث

* رسول ﷺ اپنے بارے میں خود فرماتے ہیں کہ پانچ چیزیں
مجھے ایسی ملی ہیں جو کسی اور نبی کو نہیں ملی ۔ (بخاری)

① ایک ماہ کی مسافت تک دشمن پر میرا رعب قائم رہتا ہے۔
② ساری زمین میرے لیے مسجد اور پاک بنائی گئی
ہے میری امت کا ہر شخص جہاں نماز کا وقت آئے پڑھ لے
③ جنگ میں ملنے والا تمام غنیمت (مال غنائم) - میرے لیے حلال ہیں نہیں۔
④ شفاعت کبری - قیامت کے دن ملے گی۔
⑤ پہلے ہر نبی خاص قوم کیلئے — اور میں تمام
قوموں کے لیے بھیجا گیا ہوں ۔ (بخاری)

← * حضرت ابو ہریرہ رض فرماتے ہیں۔ کہ
• مجھے چھ باتوں میں دوسرے نبیوں پر فضیلت دی گئی
ہے

① . مجھے جامع الکلام ادا کیے گئے ۔ جس میں الفاظ کم اور
معنی بہت زیادہ ہیں ۔

② دشمن پر رعب سے مدد کی گئی۔
③ غنیمتیں حلال
④ ساری زمین میرے لیے پاک بنائی گئی
⑤ تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں
⑥ میرے پر نبوت کا اختتام کیا گیا۔ (بخاری)

علم + عمل - دنیا و آخرت دونوں میں فائدہ مند۔

114 ← اکثر لوگوں کی سرگوشیوں / خفیہ باتوں میں — کوئی خیر کی بات نہیں ہوتی - مگر کچھ باتوں کے

① صدقہ دینا کی - دائیں ہاتھ سے دیں بائیں ہاتھ کو پتہ نہ لگے۔

حدیث آپؐ نے فرمایا اللہ کی راہ میں حلال کمائی سے کھجور ایک کھجور برابر بھی صدقہ دیا جائے تو احد پہاڑ جتنا ہو جائے گا۔

② معروف عمل کرنا - ہر وہ کام جو شریعت میں پسندیدہ اور ٹھیک ہے - بھلائی کی بات برائی سے منع -

جس طرح انسان میں علم آتا جاتا ہے وہ جھکتا جاتا ہے علم آنے سے انسان کا ظرف کمال کا ہوتا جانا چاہیے اُسے جھک کر ملنا چاہیے۔ صراحی سرنگو ہو کر بڑھتی ہے۔

★ رسول ﷺ نے فرمایا **حدیث**
کہ کیا میں تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں جو نماز، روزہ، صدقہ سے بھی افضل ہے؟ صحابہ نے کہا کیوں نہیں؟

اسکا ہر ۱۱ اجر ہے

لوگوں کے درمیان صلح کروانا ! اور لوگوں کے درمیان جھگڑا کروانا سر کو مونڈ دینے والی چیز ہے۔
اور جھگڑا انسان کا دین مونڈ دیتا ہے۔ ختم کر دیتا ہے۔

★ آپ ﷺ نے فرمایا

" ہر پیر + جمعرات کو اعمال اللہ رب العزت کی بارگاہ میں پیش ہوتے ہیں ان لوگوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے جن کے دل میں عداوت ہے یہاں تک وہ صلح کریں "۔

★ لوگوں کے درمیان صلح کروانے کیلئے جھوٹ بوقت ضرورت بولا جا سکتا ہے۔

سورۃ مجادلہ — آیت نمبر ۹، ۱۰

⇓

• اثم + عدوان + معصیت الرسول — اس طرح کی سرگوشی نہیں کرنی
• بالبر و التقوی — یہ کر سکتے ہیں سرگوشی۔

شیطان کی طرف سے ہے کہ ایمان والوں کو رنجیدہ کریں

* اگر رضائے الٰہی کی نیت ہو تو چھوٹا عمل بھی پہاڑ برابر ہو جائے گا اور اگر یہ نیت نہ ہو تو بڑا عمل بھی ذرے کے برابر ہو جائے گا۔

→ ترمذی + ابن ماجہ کی روایت

امِ حبیبہ کہتی ہیں کہ ابن آدم کی ہر بات اسکے سر پر بوجھ ہوتی ہے سوائے اسکے وہ رضائے الٰہی کیلئے کرے یا بھلائی کا حکم دے۔

115 ← ① مخالفت رسول ② اجماع امت جس کام پر
متفق ہو وہ اسکو چھوڑ کر چلے۔ تو اسکا ٹھکانہ جہنم ہے۔

پس منظر ← خائن مسلم (بشیر بنو عبیرک)
فیصلہ اسکے حق میں ہو رہا تھا تو ←
وحی نازل ہو گئی۔ پھر وہ مرتد ہو گیا۔ اسی میں موت
نے آ لیا۔

* امام شافعیؒ سے کسی نے ایک مرتبہ سوال پوچھا۔
کیا اجماع امت کی حجت ہونے کی دلیل قرآن پاک میں
ہے؟ تو انہوں نے تین مرتبہ قرآن پاک کو پڑھا
دلیل کیلئے۔ نہ پتہ چلا۔ پھر ایک دفعہ اور پڑھا۔
تو سورۃ نساء کی یہ آیت بطور حوالہ دی۔
ایک روایت کے مطابق تین دن مسلسل قرآن پڑھا۔

الھدی ← ① قرآن پاک + ② سنت (متلو + غیر متلو)
سبیل المؤمنین ← **اجماع امت میں پہلوگا۔**

① صحابہ کرام + ② امت مسلمہ کے عظیم پیروکار + ③ امت
مسلمہ کے علماء ← اگر کسی مسئلے پر علماء جمع ہو
جائیں تو مخالفت میں نہ جائیں۔
صحابہ کا اجماع ← شراب + نماز و اذان کے بارے میں

* آپؐ نے فرمایا۔ (حدیث)
اللہ رب العزت میری امت کو گمراہی پر اکٹھا
نہیں کرے گا اور جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ حدیث

اجماع امت کی حدیث

اجتماعیت